رہبر معظم سےصوبہ فارس کے ہزاروں معلمین کی ولولہ انگیز ملاقات - 1 /May/ 2008

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے آج صبح صوبہ فارس کے ہزاروں معلمین و مدرسین سے ملاقات میں تاکید فرمائی: معاشرے میں معلمین کی شان و مقام و منزلت منطق اور اسلامی نکتہ نگاہ کی بنیاد پر زندہ ہونا چاہیےاور قوم کی نظر میں معلم کی عظمت و حرمت و کرامت حقیقی معنی میں جلوہ گر ہونا چاہیے۔

رہبر معظم نے یوم معلم کو پر معنی ، وسیع النظر ی کے ساتھ پوری ایرانی قوم کا دن قراردیا اور معلم کے مقام و تشخص میں " اسلامی اور مغربی نکتہ نظر میں عمیق تفاوت " کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اسلامی منطق میں ، تعلیم و تربیت کا مسئلہ معاشرے اور فرد کو زندگی عطا کرنے کے معنی میں ہے لیکن مادی تمدن کی نظر میں معلم کے مقام کی قدر وقیمت اس کی علمی سرگرمیوں کو پیسے میں تبدیل کرنے کی قابلیت پر مبنی ہے اور افسوس کے ساتھ مغرب کے ثقافتی نفوذ کی وجہ سے یہ نظریہ حالیہ دو صدیوں سے ایران میں بھی رائج رہا جو معلم کے حقیقی مقام و منزلت میں کمی کا باعث بنا ہے۔

رہبر معظم نے معلمین کی مادی ضروریات اور مطالبات کو متعلقہ حکام کی طرف سے پورا کرنے کی ضرورت پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: معلم پر وہی اسلامی نظر ہونی چاہیے کہ جس میں متعلم معلم کے سامنے ادب کی بلندی ، شکر گذاری اور خضوع کی حالت میں ہوتا ہے اور ہر فرد حقیقی معنی میں معلم کے لئے حقیقی احترام اور ادب کا قائل ہے۔

رہبر معظم نے آیات و روایات کے حوالے سے تعلیم و تربیت کی شان و منزلت کو صراط مستقیم کی طرف انسانوں کی رہنمائی قراردیتے ہوئے فرمایا: امام خمینی" رحمۃ اللہ علیہ " نے بھی قرآنی حکیم ہونے کے لحاظ سے معلم ہونے کو انبیاء الہی کا شغل وعمل قراردیا ہے۔

رہبر معظم نے معلمین کو بھی تربیت کے مختلف مسائل و آداب اور معنوی رفتار کے بارے میں نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: معلم کا ہنر یہ ہے کہ متعلم کی عزت و تکریم اور نرمی کے ساتھ ، جوان ونوجوان اور بچے کے ذہن کو صحیح سمت میں ہدایت و رہنمائی کرے،

رہبر معظم نے دوسروں کی شاگردی اور ان سے علم حاصل کرنے کو مفید قراردیتے ہوئے فرمایا: ہمیں دوسروں سے

علم حاصل کرنے پر اصرار ہے لیکن اس سلسلے میں جو چیز ہمارے لئے مفید ہے اس کو انتخاب کریں اور اس بات کی اجازت نہ دیں کہ دوسرے اپنے منتخبہ تمام مسائل کوہمارے اذہان میں ڈالنے کی کوشش کریں اور اس کے ساتھ ساتھ ہمیں بھی خود جلد از جلد استاد بننا چاہیے۔

رہبر معظم نے وزارت تعلیم میں عمیق انقلاب و رد وبدل کو ضروری قراردیتے ہوئے فرمایا: وزارت تعلیم میں ظاہری و باطنی نظم و نسق مغرب کی تقلیدی روش پر مبنی ہے اور وزارت تعلیم کے حکام کو چاہیے کہ وہ اس موجودہ نظام میں دقیق مطالعہ اور تحقیق اور چھان بین اور ثقافتی انقلاب کی اعلی کونسل کےماہرین اور صاحب نظر افراد سے استفادہ کرتے ہوئے ایسا سنجیدہ اور پختہ کام، قوم اور آئندہ آنے والی نسلوں کو پیش کرے۔

رہبر معظم نے محض محوری سوچ کو وزارت تعلیم کا عیب قراردیتے ہوئے فرمایا: محوری فکر تعلیم و تربیت کا اصل قھونی چاہیے تاکہ خلاقیت کی راہیں ہموار ہوسکیں ۔

رہبر معظم نے " تربیت معلم" کو اہم قراردیتے ہوئے فرمایا: اس سلسلے میں وزارت تعلیم میں موجود ظرفیت کے علاوہ یونیورسٹیوں اور دیگر مراکز کے وسائل سے بھی استفادہ کرنا چاہیے۔

رہبر معظم نے وزارت تعلیم کی کلی ذمہ داری کومفید ، پڑھے لکھےاور کارآمد انسانوں کا معاشرے کی تحویل میں دینا قراردیتے ہوئے فرمایا: البتہ یونیورسٹی بہت اہم ہے لیکن ملک کو بہت سے مشاغل اور کاموں کی ضرورت ہے جنکا یونیورسٹی کی تحصیلات سے کوئي تعلق نہیں ہے اور اسی وجہ سے وزارت تعلیم کو چاہیے کہ وہ تمام جوانوں کو ضروری حد تک علم ودانائی سے بہرہ مند بنانے کی کوشش کرے ۔

رہبر معظم نے طالب علموں کی دینی اور معنوی تربیت میں معلمین کو ذمہ دار قراردیتے ہوئے فرمایا: اس عام ذمہ داری کے ساتھ ساتھ ضروری ہے کا طالب علموں کی تربیتی سرگرمیوں کے سلسلے میں ایک خاص معاونت اور شعبہ ایجاد کیا جائے ۔

رہبر معظم نے تمام افراد کی تعلیم کے سلسلے میں مقررہ اورطے شدہ پروگرام کی ضرورت کی طرف اشارہ کیا اور ملک کے ہر حصے میں وہ بچے جو تحصیل علم کی عمر تک پہنچ گئے ہیں ان کی تعلیم کو ضروری اور لازمی قراردیتے ہوئے فرمایا: ہمیں اس مرحلے تک پہنچنا چاہیے تاکہ شناختی کارڈ کی طرح تمام افراد کے پاس ابتدائی

تعلیم کی سند بھی ضروری قرار پائے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ملک کی جوان نسل کو بے شمار توانائی اور استعداد سے سرشار قراردیا اور امام خمینی (رہ) کی یاد اور ان کی ملک کے مسائل پر حکمت آمیز نگاہ کو زندہ رکھنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ایرانی عوام انقلاب اور امام (رہ) کے ساتھ اپنی بیعت پر قائم اور وفادار ہے اور اس بیعت کی برکت سے ایران کے پرنشاط جوان عظیم کارناموں کو انجام دیں گےاور ایٹمی انرجی اس کا ایک معمولی نمونہ ہے۔

رہبر معظم نے فرمایا: اگر 20 سال پہلے ایران میں کوئی سنٹریفیوجز بنانے اور یورینیم کی افزودگی کے بارے میں بات کرتا تو اس بات پر کوئی یقین نہ کرتا، لیکن ایرانی قوم کے با استعداد جوانوں نے اپنی خلاقیت کا وہ جوہر دکھایا ہے جس کی بنا پر تمام قومیں " علم کی پیشرفت اور قومی حق کے حصول کی خاطر" ایرانی عوام کی تعریف اور اسے عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھ رہی ہیں اور یہ خلاقیت کے حقیقی معنی اور ایران کی عظیم قوم کی توانائیوں کا واضح ثبوت ہے۔

اس ملاقات کے آغاز میں وزیر تعلیم آقای علی احمدی نے اس وزارت خانہ میں بنیادی تغییر و تحول اور وزارت تعلیم میں راہنما اصولوں کی تدوین اور اس کے ڈھانچے میں تحول ایجاد کرنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: ثقافتی انقلاب کی اعلی کونسل کے تعاون سےتربیت معلم اور مدرس کے گروپ کی تشکیل ،تربیتی معاونت کی تشکیل میں سرعت ،طالب علموں میں خلاقیت و پیشرفت کے پیش نظر بعض امور پر توجہ، معلمین اور ریٹائر ہونے والے افراد کی اقتصادی حالت بہتر بنانے کے بعض اقدامات کی طرف اشارہ کیا